BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

وقت کی بچت، مسافت میں کمی

بھارت کا بنیادی ڈھانچہ کس طرح دوریوں کو سمیٹ رہا ہے

بچنے والے گھنٹوں کے حساب سے رابطے کا پیمانہ

لاکھوں مسافروں کے لیے بہتر رابطے کا اندازہ صرف تعمیر کی گئی سڑکوں اور راستوں کے کلو میٹر سے نہیں، بلکہ بچنے والے گھنٹوں سے بھی لگایا جاتا ہے۔ پورے بھارت میں نئے پل، سرنگیں، تیز رفتار شاہراہیں اور ریل خدمات شہروں، علاقوں اور آبادیوں کے درمیان سفر میں لگنے والے وقت کو بدل رہی ہیں۔ طویل چکروں، دشوار گزار علاقوں اور سست راستوں کی جگہ براہِ راست اور تیز تر رابطے قائم ہونے سے یہ منصوبے روزمرہ کے سفر میں بنیادی ڈھانچے کے ذریعے آنے والی تبدیلی کو نمایاں کر رہے ہیں۔ جیسے جیسے تیز تر رابطے ملک کے مزید حصوں تک پہنچ رہے ہیں، روزمرہ آمدورفت میں فاصلہ پہلے کی نسبت کم رکاوٹ بنتا جا رہا ہے۔

پل: رکاوٹیں دور، سفر کا وقت کم

پل روزمرہ کے سفر میں دریاؤں کو عبور کرنے کے طویل اور سست راستوں کو ختم کر رہے ہیں اور ایسے سفر کو، جس میں کبھی گھنٹوں لگتے تھے، بہت کم وقت میں مکمل ہونے والا سفر بنا رہے ہیں۔

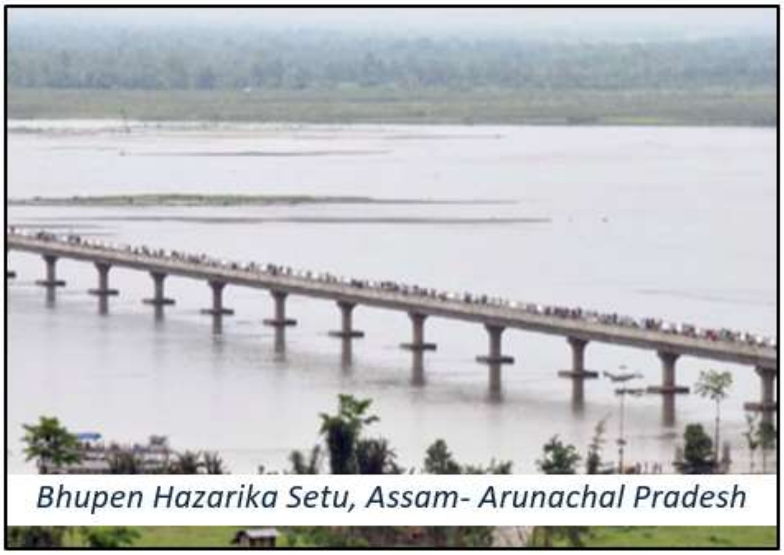

- **بھوپین ہزاریکا سیتو/ دھولا—صادیہ پل، آسام—اروناچل پردیش (مئی 2017)**

6 گھنٹے ← 1 گھنٹہ

آسام کے روپائی اور اروناچل پردیش کے میکا/روئنگ کے درمیان سفر کا وقت چھ گھنٹے سے گھٹ کر ایک گھنٹہ رہ گیا ہے، جس سے **پانچ گھنٹے** کی بچت ہوئی ہے۔

- **بوگی بیل پل، آسام (دسمبر 2018)**

ایک دن طویل سفر ← 1-2 گھنٹے

برہم پتر پر تعمیر کیا گیا یہ ریل وسڑک پل دھیمائی اور ڈبروگڑھ کے درمیان رابطے میں نمایاں تبدیلی لایا ہے۔ پہلے جن سفروں میں تقریباً پورا دن لگ جاتا تھا، اب وہ تقریباً ایک سے دو گھنٹے میں مکمل ہو جاتے ہیں۔

- **اٹل سیتو، مہاراشٹر (جنوری 2024)**

2 گھنٹے ← 20 منٹ

ممبئی ٹرانس ہاربر لنک ممبئی اور نوی ممبئی کے درمیان براہِ راست رابطہ فراہم کرتا ہے، جس سے سفر کا وقت گھٹ کر تقریباً 20 منٹ رہ گیا ہے۔

- **کوشی ریل مہاسیتو، بہار (ستمبر 2020)**

8 گھنٹے ← 30 منٹ

کوسی ریل مہاسیتو نے نرملی اور سرائے گڑھ کے درمیان ریل سفر کا وقت تقریباً آٹھ گھنٹے سے گھٹا کر 30 منٹ کر دیا ہے، جبکہ فاصلہ بھی تقریباً 300 کلو میٹر سے کم ہو کر 22 کلو میٹر رہ گیا ہے۔

- **سسری ریور برج، اروناچل پردیش (نومبر 2019)**

تقریباً 5 گھنٹے بچائے گئے

اس 200 میٹر طویل سسری دریائے پل نے پاسی گھاٹ اور روئنگ کے درمیان سفر کا وقت تقریباً پانچ گھنٹے کم کر دیا ہے، جس سے دیبانگ وادی اور سیانگ کے درمیان رابطہ مزید مضبوط ہوا ہے۔

سرنگیں: دشوار گزار علاقوں کو کاٹتے ہوئے گھنٹوں کی بچت

سرنگیں بھارت کے بعض انتہائی دشوار گزار علاقوں سے گزرنے کے لیے مختصر ترین راستہ فراہم کر رہی ہیں۔ پہاڑوں، گھومتے بل کھاتے راستوں اور خطرے سے دوچار راستوں کو نظرانداز کرتے ہوئے یہ سرنگیں سفر کا وقت کم کر رہی ہیں اور سفر کو مزید آسان اور بلا رکاوٹ بنا رہی ہیں۔

Atal Tunnel, Himachal Pradesh

- **اٹل ٹنل، ہماچل پردیش (اکتوبر، 2020)**

4–5 گھنٹے کی بچت

یہ 9.02 کلو میٹر طویل سرنگ روہتانگ درّے کو بائی پاس کرتے ہوئے منالی–سرچو کے درمیان فاصلہ **46 کلو میٹر** کم کر دیتی ہے اور لاہول اسپیتی کو ہر موسم میں رابطے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

- **ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ٹنل، جموں و کشمیر (اپریل 2017)**

تقریباً 2 گھنٹے کی بچت

9 کلو میٹر طویل سرنگ دشوار گزار علاقے کو نظرانداز کرتے ہوئے سفر کی مسافت تقریباً 30 کلو میٹر کم کرتی ہے اور جموں اور سری نگر کے درمیان سفر کا وقت تقریباً دو گھنٹے گھٹا دیتی ہے۔

- **بانیہال–قاضی گنڈ روڈ سرنگ، جموں و کشمیر (اپریل 2022)**

~1.5 گھنٹے کی بچت

یہ 8.45 کلومیٹر طویل دوہری سرنگ سڑک کی مسافت 16 کلومیٹر کم کرتی ہے اور سفر کا وقت تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ گھٹا دیتی ہے۔

- **سیلا سرنگ، اروناچل پردیش (مارچ 2024)**

مسافت کے وقت میں ایک گھنٹے سے زیادہ کی کمی

تقریباً 13,000 فٹ کی بلندی پر تعمیر کی گئی یہ سرنگ تزوپور-توانگ کے اہم اسٹریٹجک راستے پر ہر موسم میں آمد و رفت کو یقینی بناتی ہے۔

ایکسپریس وے اور اقتصادی کوریڈور

ایکسپریس وے مختصر راستوں، محدود داخلے اور زیادہ رفتار کے ذریعے بین شہروں سفر کی رفتار بدل رہے ہیں۔ طویل سفر، جن میں پہلے کئی گھنٹے لگ جاتے تھے، اب نمایاں طور پر کم وقت میں سڑک کے ذریعے مکمل ہو رہے ہیں۔

- **دہلی—میرٹھ ایکسپریس وے (2021)**

2.5 گھنٹے ← 50 منٹ

اس 82 کلومیٹر طویل منصوبے نے دہلی اور میرٹھ کے درمیان سفر کا وقت تقریباً ڈھائی گھنٹے سے گھٹا کر تقریباً 50 منٹ کر دیا ہے۔

- **بنگلورو—میسورو ایکسپریس وے (مارچ 2023)**

3 گھنٹے ← 75 منٹ

اس 118 کلومیٹر طویل ایکسپریس وے نے بنگلورو اور میسورو کے درمیان سفر کا وقت تقریباً تین گھنٹے سے گھٹا کر تقریباً 75 منٹ کر دیا ہے۔

- **دہلی—دہرادون اقتصادی راہداری (اپریل 2026)**

6 گھنٹے ← 2.5 گھنٹے

یہ 213 کلومیٹر طویل محدود داخلہ والی راہداری دہلی اور دہرادون کے درمیان سفر کا وقت چھ گھنٹے سے زیادہ سے گھٹا کر تقریباً ڈھائی گھنٹے کر دیتی ہے۔

- **ممبئی—ناگپور سمردھی مہامارگ (دسمبر 2022)**

16 گھنٹے ← تقریباً 8 گھنٹے

اس 701 کلومیٹر طویل محدود داخلہ والے ایکسپریس وے نے ممبئی اور ناگپور کے درمیان سفر کے وقت میں نمایاں کمی کی ہے۔

- **احمد آباد—دھولیرا ایکسپریس وے (مارچ 2026)**

احمد آباد—دھولیرا: 100 کلومیٹر اور 2 گھنٹے 15 منٹ سے ← 83 کلومیٹر اور 45 منٹ

احمد آباد سے بھاؤنگر: 169 کلومیٹر اور 3 گھنٹے 15 منٹ سے ← 141 کلومیٹر اور 1 گھنٹہ 45 منٹ

یہ 109 کلومیٹر طویل محدود داخلہ والی گرین فیلڈ ایکسپریس وے احمد آباد اور دھولیرا کے درمیان تیز رفتار رابطہ فراہم کرتا ہے۔

- دہلی–امرتسر–کٹڑہ ایکسپریس وے (مرحلہ 1-جولائی 2026)

دہلی–امرتسر: 8 گھنٹے ← 4 گھنٹے

دہلی–کٹڑہ: 14 گھنٹے ← 6 گھنٹے

یہ ایکسپریس وے شری ماتا ویشنو دیوی کے لیے یاتریوں اور سیاحوں کی آمدورفت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اس راہداری کے ساتھ صنعتی اور لاجسٹکس کے شعبے کی ترقی کو تیز کرنے کے مقصد سے تعمیر کیا جارہا ہے۔

- دہلی–ممبئی ایکسپریس وے

33 گھنٹے ← تقریباً 12 گھنٹے

یہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے دہلی اور ممبئی کے درمیان سفر کا وقت تقریباً 33 گھنٹے سے گھٹا کر تقریباً 12 گھنٹے کرنے کے لیے تعمیر کیا جارہا ہے۔

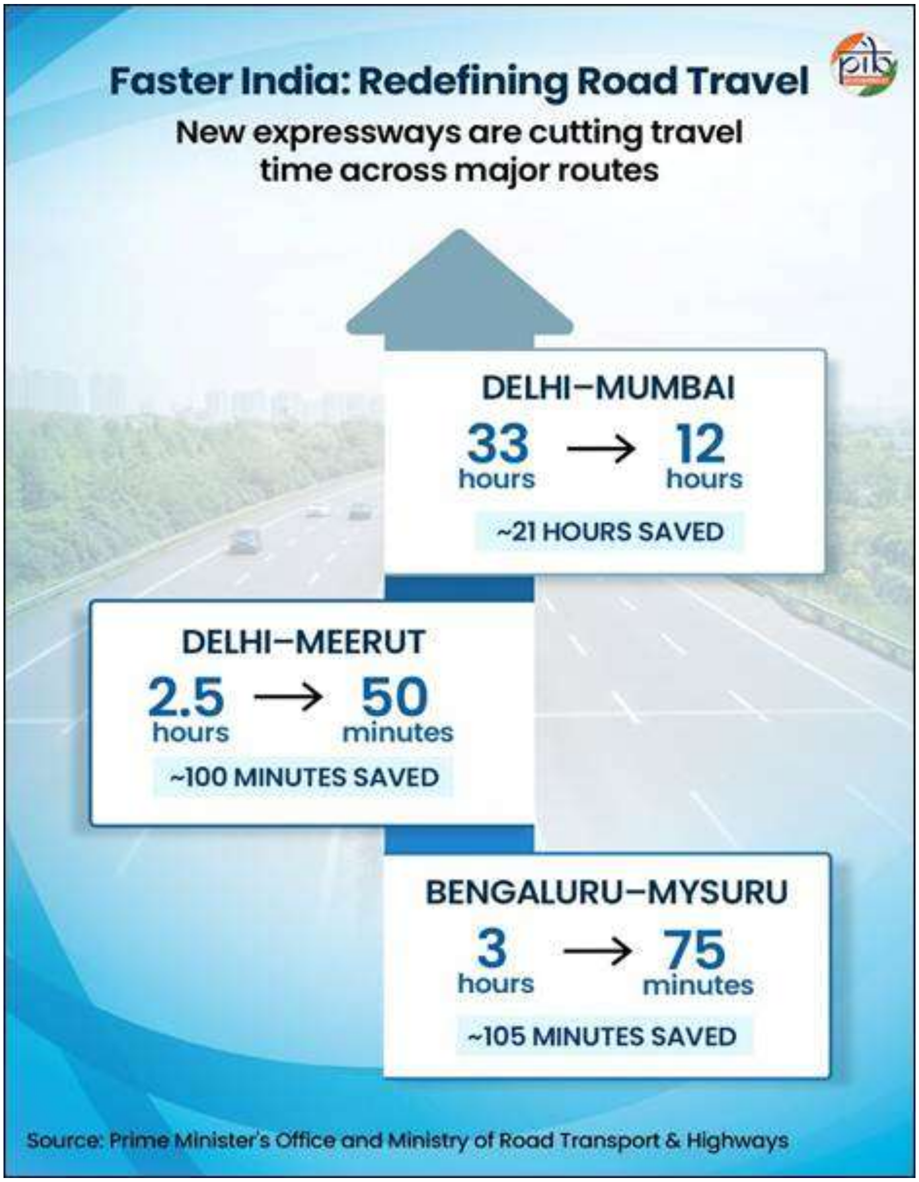

ریلوے: تیز تر ٹرینیں، مختصر سفر

نئی جدید ترین ٹرینیں اور مخصوص تیز رفتار راہداریاں ریل سفر میں وقت کی نمایاں بچت کر رہی ہیں۔ 2026 کا ریلوے نظام الاوقات بھی اس تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے، جس کے تحت پورے ریلوے نیٹ ورک میں 549 ٹرینوں کی رفتار بڑھائی گئی ہے۔ ان میں سے 20 ٹرینوں کے سفر کے وقت میں 60 منٹ یا اس سے زیادہ کی کمی ہوئی ہے۔ مزید 48 ٹرینوں کے سفر میں 31 سے 59 منٹ اور 105 ٹرینوں کے سفر میں 16 سے 30 منٹ کی بچت ہوئی ہے۔ باقی 376 ٹرینوں کی رفتار بڑھا کر ان کے سفر کے وقت میں 5 سے 15 منٹ کی کمی کی گئی ہے۔

نئی جدید ترین ٹرینیں

- **وندے بھارت ایکسپریس، نئی دہلی–وارانسی (فروری 2019)**

پہلے کی خدمات کے مقابلے میں 40–50 فیصد زیادہ تیز

بھارت کی پہلی وندے بھارت ایکسپریس 15 فروری 2019 کو نئی دہلی–کانپور–پریاگ راج–وارانسی راہداری پر شروع کی گئی۔ نئی دہلی اور وارانسی کے درمیان مقررہ سفر کا وقت تقریباً آٹھ گھنٹے ہے، جو اس راستے پر پہلے چلنے والی ٹرینوں کے مقابلے میں تقریباً 50–40 فیصد کم ہے۔

- **وندے بھارت ایکسپریس، کٹرہ–سری نگر (جون 2025)**

2 سے 3 گھنٹے کی بچت

اس ٹرین نے کٹرہ–سری نگر کا سفر تقریباً تین گھنٹے میں ممکن بنا دیا ہے۔ توسیع شدہ جموں–سری نگر سروس اب یہ سفر 4 گھنٹے 50 منٹ میں مکمل کرتی ہے۔

- **وندے بھارت ایکسپریس، بنارس–کھجوراہو (نومبر 2025)**

~2 گھنٹے 40 منٹ کی بچت

یہ ٹرین پہلے چلنے والی خصوصی ٹرینوں کے مقابلے میں تقریباً 2 گھنٹے 40 منٹ کی بچت کرتی ہے۔

- **وندے بھارت ایکسپریس، ارناکولم–بنگلورو (نومبر 2025)**

2 گھنٹے سے زیادہ کی بچت

یہ سروس اس سفر کو 8 گھنٹے 40 منٹ میں مکمل کرتی ہے، جس سے سفر کے وقت میں دو گھنٹے سے زیادہ کی کمی ہوئی ہے۔

- **وندے بھارت ایکسپریس، لکھنؤ–سہارنپور (نومبر 2025)**

تقریباً 1 گھنٹے کی بچت

یہ ٹرین یہ سفر تقریباً 7 گھنٹے 45 منٹ میں مکمل کرتی ہے۔

- **وندے بھارت سلیپر، ہاوڑہ–گوہاٹی (جنوری 2026)**

تقریباً 17 گھنٹے ← تقریباً 14 گھنٹے

بھارت کی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین سَرائے گھاٹ ایکسپریس کے مقابلے میں **تقریباً تین گھنٹے** کی بچت کرتی ہے۔اس میں تقریباً823 مسافروں کے لیےایئر کنڈیشنڈ کے 16ڈبے ہیں۔

Vande Bharat Train

تیز رفتار ریل کوریڈور

- **ممبئی–احمد آباد تیز رفتار ریل راہداری**

سڑک کے ذریعے 8–9 گھنٹے ← تقریباً 1 گھنٹہ 58 منٹ

اس 508 کلو میٹر طویل راہداری پر ٹرینیں 320 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلیں گی اور اس میں 12 اسٹیشن ہوں گے۔اس میں بھارت کی پہلی زیر آب ریل سرنگ بھی شامل ہے، جو تھانے کریک کے نیچے تقریباً7 کلو میٹر طویل ہو گی۔پہلی سروس اگست 2027 میں شروع کرنے کا ہدف ہے۔

- **اعلان کردہ سات تیز رفتار ریل (ایچ ایس آر) کوریڈور**

اہم شہروں کے درمیان سفر تقریباً 1–4 گھنٹے میں

مرکزی بجٹ 2026–27 میں اعلان کردہ ان راہداریوں کی مجموعی لمبائی تقریباً 4,000 کلو میٹر ہے، جن پر تقریباً 16 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔

سفر میں لگنے والا اندازاً وقت	راہداری
~3 گھنٹے 50 منٹ	دہلی—وارانسی
~2 گھنٹے 55 منٹ	وارانسی—پٹنہ - سلی گوڑی
~1 گھنٹہ 13 منٹ	چنئی—بنگلورو
~2 گھنٹے	بنگلورو—حیدرآباد
~2 گھنٹے 55 منٹ	چنئی—حیدرآباد
~48 منٹ	ممبئی-پونے
~1 گھنٹہ 55 منٹ	پونے-حیدرآباد

مسافروں اور آبادیوں کے سفر میں بچنے والے اوقات

بھارت کے نقل و حمل کے نیٹ ورک میں آنے والی تبدیلی اس بات کو بدل رہی ہے کہ لوگ اور علاقے ایک دوسرے سے کس طرح جڑتے ہیں۔ پل اور سرنگیں نئے راستے کھول رہی ہیں، جبکہ ایکسپریس وے اور جدید ریل خدمات طویل فاصلے کے سفر کا انداز بدل رہی ہیں۔ یہ تمام اقدامات مل کر آمد و رفت کو مزید آسان بنا رہے ہیں اور مختلف علاقوں تک رسائی کو وسعت دے رہے ہیں۔

حوالہ جات

سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت:

- https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?lang=2&reg=48&relid=175085
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/userfiles/Final_Policy%20Documents_English%20_06.10.2021.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1892218&lang=2&reg=48

ریلوے کی وزارت:

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2256632&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2214695&reg=48&lang=2

وزیر اعظم کا دفتر:

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2081705&lang=2&reg=48
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1819193&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1906087&lang=2&reg=48
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2285034&lang=2&reg=48
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2256632&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2187690&reg=48&lang=2

پریس انفارمیشن بیورو:

- https://newindiasamachar.pib.gov.in/WriteReadData/Magazine/2026/Mar/M202603011.pdf
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/jan/doc2026114756701.pdf
- https://www.pib.gov.in/newsite/printrelease.aspx?relid=160240&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2273017&lang=2&reg=48
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2215265&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2272190&lang=1&reg=48
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2226302&reg=3&lang=1
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/jun/doc202564562401.pdf

وزارت خزانہ:

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2224587&lang=2&reg=48

وزارت دفاع:

- https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1591755&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/pressreleaseshare.aspx?prid=1563660&reg=48&lang=2

حکومت مہاراشٹر:

- https://industry.maharashtra.gov.in/sites/default/files/2025-09/maharashtra-logistics-policy-2024-english_0.pdf
- https://mmrda.maharashtra.gov.in/sites/default/files/2022-03/news-14012022.pdf